83154 ـ جانور یا انسان کی تصاویر والے کپڑے میں نماز ادا کرنے کا حکم

سوال

بعض جانوروں کی تصاویر والے لباس جس پر کسی کمپنی کا مونو بنا ہوا ہو مثلا چیتا اور مگرمچھ وغیرہ کی تصاویر بنے لباس میں نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

حیوان یا انسان کی تصاویر والا لباس پہننا جائز نہیں، کیونکہ بخاری اور مسلم میں ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3226) صحیح مسلم حدیث نمبر (2106)

دیکھیں: مطالب اولی النھی (1 / 353).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

جانوروں یا انسان کی تصاویر والا لباس پہننے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" انسان کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں جس میں جانور یا انسان کی تصاویر بنی ہوں، اور اسی طرح انسان یا جانور کی تصاویر والا رومال وغیرہ بھی پہننا جائز نہیں ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" يقينا فرشتے اس گھر ميں داخل نہيں ہوتے جہاں تصوير ہو "

اس ليے ہم يادگيرى كے ليے تصاوير بنانى اور كھنچوانى جائز نہيں سمجھتے، جيسا كہ لوگ كہتے ہيں، اور جس كے پاس بھى يادگيرى تصاوير ہوں اس كے انہيں ضائع كرنا واجب ہے، چاہے اس نے يہ تصاوير ديوار پر لگا ركھى ہوں، يا پھر البم ميں ركھى ہوں، يا كہيں اور، كيونكہ ان تصاوير كے ركھنے كا تقاضا يہ ہوا كہ گھر ميں فرشتے داخل نہيں ہونگے"

واللہ اعلم، انتہى.

شيخ رحمہ اللہ تعالى سے يہ سوال بھى كيا گيا:

بچے كو كسى ذى روح كى تصاوير والا لباس پہنانے كا حكم كيا ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ تعالى نے جواب ديا:

" اہل علم كہتے ہيں كہ بچے كو بھى وہ لباس پہنانا حرام ہے جو بڑے كے ليے پہننا حرام ہے، چنانچہ جس لباس ميں تصاوير ہوں وہ بڑے كو پننا حرام ہے تو اس طرح بچے كو پہنانا بھى حرام ہوا.

مسلمانوں كو اس طرح كے لباس اور جوتوں كے ساتھ بائيكاٹ كرنا چاہيے، يہ خرابى اور فساد كرنے والے لوگ اس طريقہ سے ہمارے اندر داخل نہ ہوں، كيونكہ اگر ان سے بائيكاٹ كيا جائے تو پھر وہ اس ملك ميں داخل ہونے كا كوئى راستہ نہيں پائيں گے، اور نہ ہى اس ملك كے معاملہ كو آپس ميں آسان سمجھيں گے" انتہى

ماخوذ از: فتاوى الشيخ ابن عثيمين (12 / 333).

دوم:

انسان يا جانور كى تصاوير والے لباس ميں نماز تو صحيح ہوگى ليكن گناہ ہو گا.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا انسان يا حيوان كى تصاوير والے لباس ميں نماز ادا كرنا جائز ہے، اور كيا اللہ تعالى كے نام والا كپڑا لے كر بيت الخلاء ميں جايا جا سكتا ہے ؟

كميٹى كا جواب تھا:

" اس کے لیے ذی روح مثلا کسی انسان، یا پرندے، یا چوپائے وغیرہ کی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کرنی جائز نہیں، اور نماز کے علاوہ بھی مسلمان شخص کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں، لیکن اگر کوئی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کر لیتا ہے تو اس کی نماز صحیح ہو گی، لیکن جس شخص کو شرعی حکم کا علم ہو وہ گنہگار ہو گا.

اور لباس پر اللہ تعالی کا نام لکھنا جائز نہیں، اور بغیر کسی ضرورت کے بیت الخلاء میں لے کے جانا مکروہ ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں اللہ تعالی کے نام کی توہین ہوتی ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (6 / 179).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ذی روح کی پرنٹ کی ہوئی یا بنی ہوئی تصاویر والے لباس میں ادا کی گئی نماز کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا:

" اگر تو وہ جاہل ہے تو پھر اس پر کچھ نہیں، اور اگر اسے علم ہے تو پھر اس کی نماز صحیح ہو گی لیکن گناہ ہوگا، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے، اور بعض علماء کرام کہتے ہیں:

اس کی نماز باطل ہو گی، کیونکہ اس نے حرام لباس میں نماز ادا کی ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (12 / 360).

اس بنا پر آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنے لباس سے چیتے یا مگرمچھ کی تصویر اتاریں، یا اسے مٹا ڈالیں، یا پھر اس کا سر کاٹ کر یا اس پر کالا رنگ کر کے اسے چھپا کر ختم کر دیں، اور اگر آپ اس تصویر کے ہوتے ہوئے نماز ادا کریں تو نماز صحیح ہونے کے ساتھ آپ گنہگار ہونگے "

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (3332) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .